خطرناک توسیع پسندی۔ امریکہ مشرق وسطٰی میں (45)

جیسے کہ رومنوں، منگولوں، عثمانیوں، فرانسیسیوں اور انگریزوں نے سیکھا کہ مشرق وسطٰی میں توسیع پسندانہ روابط قلیل المدت ہوتے ہیں، اسی طرح یہ ایک غالب قوت کے لئے بھی خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ آیا امریکہ اپنے پیش روؤں کے مقابلے میں زیادہ روشن خیال اور کامیاب ہوتا ہے، دیکھنا باقی ہے۔ مضمون میں مشرق وسطٰی کی حربی اہمیت، امریکہ کی خلیج پالیسی، اسلامی "خطرے" کی حقیقت، اسرائیل اور اس کے ہمسایوں کے درمیان تعلق کی صورتحال اور خطے میں جمہوریت کے لئے امریکہ کی خواہش کے مضمرات پر نظر ڈالی گئی ہے۔

(Stephen Zunes, Current History, January 1997)

مسلمان اور چینی سیاسی کلچر (50)

تبت کی چین سے آزادی کی طویل جدوجہد کے بارے میں مغربی پریس میں بہت کچھ لکھا گیا ہے، تاہم اہل مغرب چین کی مسلم آبادی اور اس کی آزادی کے لئے خواہش سے کم ہی آگاہ ہیں۔ اگرچہ چین میں اسلام کی تاریخ ساتویں صدی سے چلتی ہے، تاہم ۱۹ ویں صدی کے اوائل سے چین میں اسلام کے بارے میں دانشورانہ جائزہ کم ہی لیا گیا ہے۔ اس عدم توجہی کی وجہ 1945 میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے بعد مسلمانوں کا باہر کی دنیا سے رابطے کا انقطاع ہے۔ حالیہ سالوں میں صورتحال تبدیل ہونا شروع ہوئی ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں مشرقِ وسطٰی کے واقعات، مشرقی یورپ میں کمیونزم کے زوال اور سرد جنگ کے خاتمے کے باعث عالمی سطح پر رونما ہونے والی تبدیلیوں نے ایشیا کی مسلم آبادیوں میں بھی ہلچل پیدا کی ہے، انہیں روایتی پالیسیوں اور قوت کے مراکز کو چیلنج کرنے پر آمادہ کیا ہے، جبکہ بیجنگ نے مسلمان آبادی کے حالیہ مطالبات کے ساتھ مطابقت کے لئے اپنی پرانی لیکن نظر انداز کردہ پالیسیوں کو بحال کیا ہے۔ زیر نظر تجزیے میں چین میں اسلام کی آمد کی تاریخ ہے، مختلف نسلی گروپوں پر مشتمل مسلمان آبادی اور مختلف مسلمان گروہوں کے چینی ریاست کے ساتھ تعلق کا بیان ہے اور 1978 سے دینگ زیاؤپنگ کی "اصلاحات اور کشادگی" کی پالیسی کے نتیجے میں ماضی قریب میں ہونے والے واقعات